95418-دنیاوی علوم کے طالب علم کوزکاۃ دینا

سوال

سوال : میری بہن کی شادی ایک ایسے شخص سے ہوئی ہے جو کبھی کبھار کام کرتا ہے، ساتھ میں کنجوس بھی ہے، وہ میری بہن اور اپنے بچوں پر خرچ بھی نہیں کرتا، چنانچہ میری بہن ہی محنت کرکے گھر کے سارے اخراجات سنبھالتی ہے، اب اسے اعلی تعلیم مکمل کرنے کا پابند کردیا گیا ہے، وگرنہ اسے ملازمت سے نکال دیا جائے گا اور آمدن کا ذریعہ بند ہوجائے گا، تو کیا میں اسے اپنے مال کی زکاۃ دے دوں؟

پسندیدہ جواب

جس کے پاس اپنے اخراجات پورے کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے ایسے دنیاوی علوم کے طالب علم کوزکاۃ دی جا سکتی ہے، بشرطیکہ اس کی تعلیم شرعی طور پر جائز ہو، اور اس کی ضرورت بھی ہو، اور اس تعلیم کے بعد ملازمت یا کاروبار کرنے کے مواقع بھی اس کیلئے پیدا ہوں۔
کیونکہ اب ڈگری کا حصول انتہائی ضروری ہوچکا ہے، اور اس کے بغیر کام یا ملازمت ملنا تقریباً ناممکن ہوجاتا ہے۔

مرداوی رحمہ اللہ "الإنصاف" (3/218) میں کہتے ہیں :
"شیخ تقی الدین نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ : "کتابیں خریدنے کیلئے زکاۃ وصول کرنا جائز ہے، بشرطیکہ کہ یہ کتب ایسے علم پر مشتمل ہوں جن سے دینی اور دنیاوی فائدہ حاصل ہو" انتہی، اور ان کا یہ موقف درست ہے"

اس بنا پر آپ اپنی بہن کو اپنے مال کی زکاۃ دے سکتے ہیں۔

واللہ اعلم.